New Era Magazine
حیاتِ مستعار
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
از سیرت العروج
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حیاتِ مُستعار

از سیرت العروج

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

السلامُ علیکم

میرا نام سیرت العروج ہے اور میری عمر ۲۳ سال ہے۔ میرا تعارف کچھ زیادہ لمبا چوڑا سے لکھنا شروع کیا۔ میرا تعلق پاکستان کے st year نہیں ہے میں نے کالج کے 1 کالج میں ایک مگزین کے لئے st year شہر حیدر آباد سے ہے۔ اس کہانی کا آغاز تو 1 ہو چکا تھا تب میں نے صرف اس کہانی کا مرکزی خیال لکھا تھا کیونکہ جب یہ کہانی نامکمل تھی۔ میں پھر اپنی مصروفیات میں اس کہانی کو بیچ میں ہی چھوڑ چکی تھی، مگر ہاں میں نے شعر و شاعری سے وابستگی قائم رکھی۔ چار سال سے شعر و شاعری لکھ رہی ہوں لیکن جب اوراق و کہانی کا یہ مقابلہ دیکھا تو متجسس ہو کر کہانی کو مکمل کرنے کا سوچا۔ میں نے اپنی طرف سے اس کہانی میں جان ڈالنے کی پوری کوشش کی ہے۔ امید ہے میری کوشش رنگ لائے گی ان شاءاللہ تعالیٰ۔

امید ہے یہ کہانی آپ کے معیار پر پورا اترے گی۔

آپ کی دعاؤں کی طلبگار،

سیرت العروج..

یہ ایک حقیقی کہانی ہے،اس کہانی کا نام حیاتِ مُستعار اس لئے رکھا گیا کیوں کہ یہ کہانی مبنی کرتی ہے نا قابل اِعتبار زندگی پر۔اس کہانی میں رشتوں،اپنوں اور ارد گرد کے لوگوں کی حقیقت و سچائی،زندگی کے بدلتے رنگ،ان کے حالات و اثرات،ہر موڑ ہر مراحل جو زندگی کے اتار چڑھاؤ کا حصّہ ہے اسے وضاحت کے ساتھ اس کہانی میں ایک بہترین طریقے سے تحریر کیا گیا ہے

قابلِ اعتبار زندگی

پل بھر میں نا قابلِ اعتبار ٹھری

ہم نے لمحوں میں

اپنوں کو بھیس بدلتے دیکھا

لوگوں کو ڈستے دیکھا

رنگ کو بے رنگ ہوتے دیکھا

جھوٹ کو سچ بنتے دیکھا

حق کا قتل ہوتے دیکھا

(از خود)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

قسط: ۱

"آغازِ داستان"

ہوئی آغاز پھولوں کی کہانی

وہ پہلا دل وہ پہلی خوش گمانی

اللہ پاک نے اپنے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اس خوبصورت دنیا کا آغاز محبت میں کیا پھر ہر شے کو تخلیق کیا اور اس کے بعد حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو بنایا گیا مٹی سے، جس سے حضرت آدمؑ و حوّا کی نسل پڑھوان چڑھتی رہی اور مختلف قصّہ و کہانیاں بنتی گئیں۔

شاید آغاز ہوا پھر کسی افسانے کا

حکم آدم کو ہے جنت سے نکل جانے کا۔۔

یہ ہمیشہ یاد رکھیے یہ دنیا محض فانی ہے،ایک پانی کے قطرہ کی مانند اور زندگی بیشک اللہ تعالیٰ کا بہترین تحفہ ہے مگر ناقابلِ اعتبار حقیقت بھی۔

سو بار چمن مہکا سو بار بہار آئی
دنیا کی وہی رونق دل کی وہی تنہائی
اک لحظہ بہے آنسو اک لحظہ ہنسی آئی
سیکھے ہیں نئے دل نے انداز شکیبائی
اس موسم گل ہی سے بہکے نہیں دیوانے
ساتھ ابر بہاراں کے وہ زلف بھی لہرائی

یہ کہانی ہے پاکستان کے شہر گلگت بلتستان کے پہاڑی وادی ہنزہ کی جو کہ اپنی حسین وادی،ہریالی اور ٹھنڈے موسم اور خوبصورتی کی وجہ جانا جاتا ہے اور خاص طور پر مہمان نوازی اور حسین مناظر کی وجہ سے مشہور ہے۔

طلوعِ آفتاب سے پہلے فجر کا وقت ہے۔حاجی سبحان خان پٹھان اپنی فیملی کے ہمرا "پٹھان وِلا" میں رہائش پزیر ہیں۔حاجی صاحب گوری رنگت، درمیانہ قد، نرم مزاج، شیریں لہجے کے مالک، بات کرتے ہیں تو لبوں سے پھول جھڑتے ہیں، سر پر سفید عمامہ اور دھیمی سی مسکراہٹ ان کے چہرے پر ہمیشہ رہتی ہے، نماز گزار متقی پر ہیز گار اور ملنسار۔حاجی صاحب کی جتنی تعریف کی جائے اُتنی ہی کم ہے۔

حاجی صاحب کی عادت ہے وہ فجر کے وقت اپنے گھر والوں اور باقی ہمسایوں کو جگا کر نمازِ فجر ادا کرواتے ہیں اور اِس کام میں اُن کا ساتھ اُن کی جانِ عزیز زوجہ رابعہ خاتون انجام دیتیں ہیں۔رابعہ خاتون ہیں تو تھوڑے غصّے کی مالک مگر خوبصورتی اور حسن ان پر تمام ہے اور اُتنی ہے محبت وہ لوگوں سے کرتیں ہیں۔

حاجی صاحب کی ۱۰ اولادیں ہیں جو ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔۷ بیٹے اور ۳ بیٹیاں جن میں سے ۴ بیٹے اور ۳ بیٹیاں شادی شدہ ہیں جو اپنی زندگی میں خوشحال ہیں۔حاجی صاحب کے ۷ بیٹے حاجی صاحب کے ساتھ پٹھان ولا میں رہتے ہیں۔حاجی صاحب کے سب سے بارے بیٹے رحیم خان ہیں ان کی شادی ان کی خالہ زاد کہکشاں بیگم سے ہوئی جن سے انکی ۳ اولادیں ہیں تھیں تو ٦ مگر اللہ پاک نے ان سے ان کی ۳ اولادیں ہے

واپس لے لیں جو کے بیٹیاں تھیں۔اس کے بعد آتے ہیں جہانزیب خان ان کی شادی بھی ان کی خالہ زاد زینب بیگم سے ہوئی جن سے ان کے 2 بیٹے ہیں، پھر آتے ہیں ڈاکٹر فردوس جن کی شادی خاندان میں ہے ہوئی اور ان کی زوجہ نعیمہ ہیں ابھی ان کی شادی کو ایک سے ڈیڑھ سال جتنا وقت ہوا ہے اور نعیمہ بیگم امید سے ہیں اب باری ہے حاجی صاحب کے سب سے زیادہ غصّے والے بیٹے کی جو کے کی انجنیئر ہیں اور ان کا نام داور خان ہے جن کی شادی ان کی سب سے چھوٹی بہن کے بدلے میں خاندان میں ہی ثمینہ بیگم سے ہوئی ہے وہ بھی امید سے ہیں۔اس کے بعد آتے ہیں حنّان خان پھر منّان خان اور سب سے چھوٹے قادر خان ہیں۔پھر آتیں ہیں حاجی صاحب کی بیٹیاں، سب سے بری بیٹی عنایا جن کی شادی ڈاکٹر فردوس کے بدلے میں ہوئی ہے خاندان میں ہی جن سے انھیں 4 اولادیں ہیں اس کے بعد آتیں ہیں مہوش جن کی شادی بھی خاندان میں ہی ہوئی ہے اور وہ بھی خوشخبری لیے بیٹھیں ہیں پھر آتیں ہیں حافظہ مومنہ جن کی شادی ثمینہ بیگم کے بھائی سے ہوئی ہے اور وہ بھی امید سے ہیں۔

حاجی صاحب کو جتنا بیٹیوں کا شوق ہے اللہ پاک نے انہیں اتنی ہی کم عطا کیں۔حاجی صاحب پیشے سے تاجر ہیں جن میں ان کا ساتھ ان کے بڑے، 2nd 6اورth والے ٹیچر کے ساتھ ساتھ فرنیچر کے کاروبار میں اپنے th بیٹے ساتھ ہوتے ہیں باقی 5

دوست کے ساتھ ہیں اور سب سے چھوٹے ابھی زندگی کے مزے ہی لے رہے ہیں۔

پاک نے کچھ مہینے پہلے ہی مومنہ بیگم کو اولادِ نرینہ سے نوازہ جس کا نام انہوں نے اللہ پاک نے پیاری سی گڑیا سے نوازہ ابراھیم رکھا پھر ابھی ۱ ھفتے پہلے مہوش بیگم کو اللہ پاک نے ڈاکٹر فردوس اور نعیمہ بیگم کو بھی اولادِ جس کا نام انہوں نے سبینہ رکھا۔اللہ کی مصلحت ہی نرینہ سے نوازہ مگر وہ مردہ حالت میں اس جہاں فانی میں آیا۔یہ بھی اللہ ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج ۳۰ نومبر کو آسمان پورے بادلوں سے دھاکہ ہوا ہے اندیشہ ہے کہ آندھی آسکے۔ پٹھان ولا میں خاموشی کا رقص ہے گھر کے تمام مرد حضرات اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہیں۔ثمینہ بیگم کو اپنی میکے گئے ہوئے ۲ ماہ ہو گئے ہیں۔ سپہر میں اچانک آندھی آئی اور ساتھ ساتھ "پٹھان وِلا" میں ایک رحمت لائی۔

نکلا سورج دُعاؤں کے ساتھ

حسین چاند کے احساس کے ساتھ

جنم ہوئ پھر رونقِ چمن

پُرامید تمناؤں کے ساتھ

حسین سی زلفیں، جھیل سی آنکھیں

گھنی پلکھیں، تھیکہ ناک

ہونٹ ہیں پھول کی مانند

سوہنا مکھڑا مہ جبین

اس کے آنے سے آئ ہے بہار

سنگ لائی ہے خوشیاں میرے یار

یہی تو وہ دن ہے

جب اتری ہے آسمان سے

لائی ہے ہر ایک کی آنکھ میں آنسو

ڈھیر ساری خوشیوں کے ساتھ

سوچا ہے کریں بیاں

ہر ایک ایک نقش ہم اُس کا

مگر ہے لفظ کم

کرنے کو بیاں اُس کو

آئی ہو تم دُنیا میں

ہوئی ہے رنگین دُنیا سب کی

(از خود)

پاک نے داور خان جی ہاں بات ہو رہی ہے ہماری اور "پٹھان وِلا" کی رونق کی۔اللہ اور ثمینہ بیگم نے حسین رحمت سے نوازہ ہے جو کہ اس گھر کی رونق ساتھ لائی اور داور خان نے اس رحمت کا نام "سبرینہ خان پٹھان "رکھا۔

سبرینہ خان کی پیدائش "پٹھان وِلا "والوں کے لئے بہت بڑی خوشخبری تھی۔اس خوشی کا اندازہ "پٹھان وِلا" کے ہر فرد سے چہرے سے نُمایہ تھا۔اِس ننھی سی پری نے ہر ایک کو اپنا گرویدہ بنایا۔ہر ایک اس پری کو لئے پھرتا۔داور صاحب کا تو بس نہیں چلتا کہ انہیں اپنے ساتھ اپنے ساتھ ہی آفس لے جائیں۔داور صاحب اپنے آفس سے فری ہونے کے بعد وہ ہوتے اور ان کے ہمراسبرینہ ہوتی،جہاں جہاں وہ جاتے وہاں وہاں وہ پری ان کے ساتھ ہوتی۔داور خان کہتے ہیں کے سبرینہ ان کے کے لئے ان کی زندگی کا

"lucky" پاک کی طرف سے۔ وہ انہیں اپنا سب سے حسین تحفہ ہے اللہ کہتے تھے کیوں کہ انھیں گورنمنٹ جاب اُس ننھی سی پری کی آمد میں ملی "charm" یا پھر یوں سمجھ لیجئے کہ وہ ان کے لئے خوش قسمت ثابت ہوئی۔

پاک جب رحمت کو بھیجتا ہے تو اس کے نصیب اور اس سے یہ بات تو سچ ہے کے اللہ پاک رحمت کا نصیب اور جوڑے رشتوں کے نصیب کو خوش قسمت بنا دیتا ہے۔ اللہ پاک کبھی بھی کسی بیٹی کو اس کے ماں باپ پر اس کے والدین کا سہارہ خود بنتا ہے۔ اللہ بوجھ نہیں بننے دیتا۔

سبرینہ خان اپنے نام کی طرح شہزادیوں سا حُسن رکھتی ہے۔ درمیانی گہرائی سے لبریز آنکھیں جن میں ایک شرارتی سی چمک، جس پر حسین پلکھوں کا گھرا پہرا جو بھی ان میں دیکھ لے اُس کا گرویدہ ہو جائے۔ چھوٹے سے چہرے پر تیکھی ناک جس پر اسی عمر میں غصّہ رہنا، خوبصورت سے ہونٹ اور پُر نور چہرہ اور معصومیت تو مانو ختم اُس پر۔

،............ توتلی زبان اور باتوں کی دوکان

اُفف خدایا!! چنچل، شوخی اس پر ناتمام۔

سبرینہ خان اپنے ددھیال میں واحد بیٹی تھی مطلب پوتی "پٹھان وِلا" کی تو سارے گھر کا پیار اس پر قربان تھا۔گھر کی واحد پوتی ہونے کی وجہ سے وہ گھر کے بیٹوں کے ساتھ پالی بڑی جس کی بدولت وہ "ٹوم بوئے" بن کر رہتی تھی چھوٹے بے بی کٹ بال، پینٹ کے ساتھ شارٹ کرتی یا فراک میں پھرنا۔باتوں کی دکان اتنا بولتی کے سامنے والا فدا ہو جائے۔اور بولتی بھی میٹھا اور توتلی زبان کے ساتھ۔

کچھ بچے بچپن میں توتلے ہوتے ہیں مگر پھر وقت کے ساتھ ساتھ اور ٹوٹکے کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہوتے رہتے ہیں۔ایسا ہی سبرینہ خان کے ساتھ ہوا وہ جب پیدا ہوئیں تو توتلی زبان کے ساتھ سب کو اپنا گرویدہ بناتی۔ثمینہ بیگم ان کی توتلاہٹ کی وجہ سے بہت پریشان رہتیں تھیں آخر کو بیٹی ذات اور پھر ایشیائی والدہ کی وہی روایتی سوچ کے کل کو شادی بھی ہونی ہے تو بس بھئی ان کے ٹوٹکے شروع وہ ہوتیں اور سبرینہ ہوتی کبھی چڑیا کا جھوٹا پانی تو کبھی قینچی کا پانی تو کبھی کچھ، سب کچھ کر کے بِل آخر ثمینہ بیگم اپنے مقصد میں کامیاب ہوئیں۔یہ نہیں کے کے سبرینہ خان کو کوئی پسند نہیں کرتا تھا جب کے ہر کوئی ان کی توتلی زبان کے گرویدہ تھے۔محلّے کے گھر کے مکین سبرینہ کو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بڑی چاہت سے اپنے گھر لے جاتے تحفے تحائف دیتے اور کچھ کا تو بس نہیں چلتا کہ وہ سبرینہ کو اس کے گھر جانے دیں۔ رابعہ خاتون تو بہت غصّہ ہوتیں تھیں اکثر داور صاحب ڈانٹ سنتے تھے ساتھ ساتھ ثمینہ بیگم کو بھی دیکھ بھال اور دوسروں کے گھر بھیجنے کی وجہ سے ڈانٹ سنی پرتیں تھیں کیوں کہ سبرینہ خان کو نظر بہت جلد لگتی تھی اور وہ بیمار بھی بہت رہتی تھی ظاہر سی بات ہے شہزادی تھی گھر کی تو نزاکت ویسی ہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سبرینہ خان پٹھان اپنے دادا کی شبیہ ہے انہی کی طرح حسین ہے۔ جب وہ مسکراتی ہے ایسا لگتا ہے جیسے دور کسی ویرانے میں کوئی ویران عبادت گاہ آباد ہوئی ہو، جیسے کسی مسجد میں کئی صدیوں بعد کسی نے انجانے میں ازان دی ہے اور اس مسجد کے ارد گرد خاموش کھڑے درخت جنہیں عرصہ گزرے کوئی انسانی چاپ سنائی دی ہو، چونک اٹھے ہوں کہ آج یہ جگہ زندہ کیسے ہوگی۔

پھول کھلتے ہوئے بہت دیکھے
ہائے اس شخص کی ہنسی لیکن

سبرینہ خان کی حاجی سبحان خان پٹھان کی چہیتی تھی ان کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا سبرینہ کا مشغلہ تھا۔

سبرینہ خان انہی سب خوبیوں کے ساتھ ہر ایک کو مکمل کرنے آئی ہے مگر کسے کیا معلوم آگے کیا ہونا ہے۔

ساڑھے ۳ سال بعد

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

داور صاحب اور ثمینہ بیگم کو اللہ پاک نے بیٹے کی نعمت سے نوازہ۔ جس کا نام انہوں نے "ابوہریرہ خان" رکھا۔

ابوہریرہ خان سبرینہ کی شبیہ تھا مگر سبرینہ سے زیادہ نازک اور حسین۔ جو بھی اسے دیکھتا نظر لگتی۔ رابعہ خاتون نے تو انھیں سختی سے گھر سے نکلنے سے منا کر دیا تھا کیوں کہ ابوہریرہ ایک بار ثمینہ بیگم کے ساتھ ان کے میکے چلا گیا دعوت میں، بس وہاں جانا ہوا ہی کے ابوہریرہ کی طبیت گر گی جہاں جتنے صحت مند تھا وہاں اتنا ہی کمزور ہو گیا۔

سبرینہ کی تو جان تھے ابوہریرہ وہ ہر وقت ان کے ساتھ کھلتی باتیں کرتی جب کے ابو ہریرہ سبرینہ کے سارے کھلونے توڑ دیتا تھا پھر بھی سبرینہ اس کے ساتھ ساتھ۔

سبرینہ اور ابوہریرہ میں ساڑھے ۳سال کا فرق تھا تو وہیں عادتیں بھی مختلف تھیں۔

سبرینہ خان نے ۱۱ ماہ کی عمر میں چتر پتر بولنا شروع کیا تھا اور چلنا بھی اسی عمر میں کیا وہیں ابوہریرہ نے ڈھائی سال کی عمر میں بہت کم بولنا اور چلنا شروع کیا۔ تو اسی لئے سبرینہ اپنے سارے شرارتی منصوبوں میں ابوہریرہ، طاعنہ، اور یشنیٰ کو ہمشہ ساتھ ساتھ رکھتی تھی۔ یشنیٰ رحیم خان اور کہکشاں بیگم کی صاحبزادی ہیں جو کہ سبرینہ سے ۲ سال چھوٹی اور ابوہریرہ سے ۱ سال بڑی ہے اور طاعنہ ڈاکٹر فردوس اور نعیمہ بیگم کی دختر ہیں جو سبرینہ خان سے ۴ سال اور ابوہریرہ سے ۱ سال چھوٹی ہے۔

سبرینہ خان سب کے ساتھ گھلنے ملنے والی انسان تھی جو کسی کے ساتھ بھی آسانی اور آرام سے ایڈجسٹ ہو جاتی تھی۔ سبرینہ ہنسی مکھ اور ملنسار تھی جس سے بھی بات کرتی اس سے دوستی کرلیتی یہ سب ان کے معصوم اور نرم دل کی بدولت تھی۔

عادت می نہ دے سوک دہ لاسہ رانیولے نہ شم

(کسی کو ہاتھ سے پکڑ کے لانے کی عادت نہیں ہے)

پہ مامئیں بہ دے جو نگڑے تہ پخپلہ رازی

(میرے چاہنے والے جو ہیں وہ خود آتے ہیں)

اور یہی نرمی انھیں آگے کیا کچھ دکھانے والی ہے۔ یہ تو آنے والا وقت بتائے گا۔

ہونا ہے حقیقتوں سے آشنا اس شہزادی نے

کہ لگائے کا تماچہ وقت بڑی بے دردی سے اسے

سفر جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews